خلاصہ خطبہ جمعہ مؤرخہ 18 اپریل 2025 بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت طیبہ کے مختلف واقعات بیان کرنے کا سلسلہ جاری رکھا۔ پچھلے خطبہ میں حضور انور نے اُن چند جنگی مہمات کی تفصیل بیان فرمائی جو مسلمانوں کے دشمنوں کی سازشوں اور منصوبوں کے مقابلے کے لیے کی گئی تھیں۔ان سرایا میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا تربہ کی طرف جانا، حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ کی فدک کی طرف مہم، حضرت غالب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کی میفہ کی طرف مہم، اور حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ عنہ کی یمن کی طرف مہم شامل تھیں۔

حضور انور نے حضرت اسامہ رضی اللہ عنہ کا واقعہ بیان فرمایا۔ ایک جنگ کے دوران آپ ایک دشمن فوجی کا پیچھا کر رہے تھے۔ جب وہ اسے قتل کرنے والے تھے تو اس نے کلمہ پڑھ لیا، لیکن حضرت اسامہ نے اسے قتل کر دیا۔ جب آنحضرت ﷺ کو اس کا علم ہوا تو آپ نے فرمایا: کیا تم نے اسے کلمہ پڑھنے کے باوجود قتل کر دیا؟ حضرت اسامہ نے عرض کیا کہ وہ صرف جان بچانے کے لیے ایسا کر رہا تھا۔ آنحضرت ﷺ بار بار سوال کرتے رہے کہ: تم نے اسے کیسے قتل کر دیا؟ حتیٰ کہ حضرت اسامہ نے کہا کہ کاش میں نے اُس دن سے پہلے اسلام قبول نہ کیا ہوتا۔ ایک روایت کے مطابق آنحضرت ﷺ نے حضرت اسامہ سے فرمایا: کیا تم نے اس کا دل چیر کر دیکھا تھا کہ وہ سچا ہے یا نہیں؟

حضور انور نے آنحضرت ﷺ کے عمرہ 7 ہجری کی تفصیلات بھی بیان فرمائیں۔ پچھلے سال آنحضرت ﷺ اور مسلمانوں کو عمرہ سے روکا گیا تھا جس کے بعد میں صلح حدیبیہ طے پائی تھی۔ اس عمرہ کے دوران دو ہزار مسلمان آنحضرت ﷺ کے ہمراہ تھے۔ جب آنحضرت ﷺ مسجد حرام میں داخل ہو رہے تھے تو حضرت عبداللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہ نے جوش و جذبہ سے کچھ اشعار پڑھنے شروع کر

دیے، جو مکہ والوں کو اشتعال دلا سکتے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے انہیں ہدایت فرمائی کہ وہ یوں کہیں: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اُس نے اپنے بندے کی مدد کی، اپنی فوج کو عزت دی اور وہی اکیلا تمام دشمنوں کو شکست دینے والا ہے۔

خطبے کے اختتام پر حضور انور نے پاکستان کے احمدیوں کے لیے خاص طور پر دعا کی اپیل فرمائی۔ فرمایا کہ ہمیں ان کے لیے دعا کرنی چاہیے اور درود شریف کثرت سے پڑھنا چاہئے۔ روزانہ دو سو مرتبہ یہ دعا پڑھنی چاہیے: سبحان اللہ و بحمدہ سبحان اللہ العظیم اللھم صل علی محمد و آل محمد یعنی اللہ تعالی پاک ہے اور اس کے لیے تمام حمد ہے، اللہ تعالی عظیم ہے۔ اے اللہ! محمد اور آل محمد پر اپنی رحمتیں نازل فرما۔

حضور انور نے فرمایا کہ جب تک ہم دعاؤں کا حق ادا نہیں کرتے اور انہیں پوری توجہ کے ساتھ نہیں کرتے، تب تک کامیابی ممکن نہیں۔ بعض لوگ مجھے لکھتے ہیں کہ صرف دعائیں کافی نہیں، کچھ اور بھی کرنا چاہیے۔ لیکن اور کیا کرنا چاہیے؟ جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے، ہمارا واحد ہتھیار دعا ہے۔ یہ سمجھنا کہ دعا کا کوئی اثر نہیں ہوتا، بالکل غلط ہے۔ کامیابی کا حل صرف دعا ہے۔ اللہ تعالی ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آج کراچی میں ایک واقعہ پیش آیا جہاں دہشتگردوں نے احمدی مسجد پر حملہ کیا، اور ایک احمدی شہید ہو گیا۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون۔ مزید تفصیلات آئندہ بیان ہوں گی۔ اللہ تعالیٰ ان ظالموں کو جلد اپنے پکڑ میں لے۔